ہنگام کے اندر ۷ مضافتی اضلاع میں نصب ہونے والے ۴۱۲ سنسر گزشتہ ۷ ہفتوں کے دوران خراب

شہری دفاع کے ترجمان کے مطابق ہفتے کی صبح ساحلی پٹی پر ۶ شدید جھٹکے ریکارڈ ہوئے، ۱۷ مقامات پر بجلی منقطع رہی، ۹ عارضی مراکز قائم کیے گئے

(اداریہ/تجزیہ از ادارۂ نگار)

سمندر کی سطح پر صبح ساڑھے چار بجے ہلکی دھند تھی اور ساحل پر کھڑے لوگ اپنے گھروں کی چھتوں پر جمع تھے۔ اچانک زمین کانپی اور پہلا جھٹکا محسوس ہوا۔ ریکٹر پیمانے پر 6.2 کی شدت ریکارڈ ہوئی اور اس کے بعد 4.7 تک کے 10 جھٹکے مزید محسوس کیے گئے۔ شہری دفاع کے ترجمان کے مطابق سب سے زیادہ نقصان ساحلی قصبوں میں ہوا جہاں کچے مکانات کی بڑی تعداد ہے۔ ۔۔۔

ترجمان نے بتایا کہ ۴۱۲ سنسر جو سمندر کی تہہ میں نصب ہیں وہ زلزلے کی لہروں کو ریکارڈ کرتے ہیں اور یہ ڈیٹا براہِ راست مرکز کو بھیجتے ہیں۔ ان میں سے 109 سنسر ایسے ہیں جو گہرے پانی میں ہیں اور ان کی مرمت کے لیے تکنیکی عملہ کشتیوں پر روانہ کیا گیا ہے۔ ۔۔۔

ساحلی شاہراہ پر واقع ماہی گیروں کی بستی ریتلا میں 3 منزلہ رہائشی عمارت کا ایک حصہ منہدم ہو گیا۔ ریسکیو ٹیموں نے 27 افراد کو ملبے سے نکالا جن میں 6 بچے اور 4 خواتین شامل ہیں۔ زخمیوں کو تحصیل ہسپتال ریتلا منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹر نگہت سلیم کے مطابق 3 افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ ۔۔۔

بجلی کی ترسیل 17 گھنٹے تک معطل رہی اور موبائل فون کے سگنل 4 گھنٹے بند رہے۔ ریسکیو ٹیموں نے 1 ہزار 2 سو افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ ۔۔۔

(مقامی/ماحول از ادارۂ نگار)

ساحلی شاہراہ پر واقع ماہی گیروں کی بستی ریتلا میں منگل کی صبح آنے والے زلزلے کے بعد ریسکیو ٹیموں نے 27 افراد کو ملبے سے زندہ نکال لیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق ملبے تلے دبے افراد میں 6 بچے اور 4 خواتین شامل ہیں۔ زخمیوں کو تحصیل ہسپتال ریتلا منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹر نگہت سلیم کے مطابق 3 افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ ۔۔۔

ترجمان نے بتایا کہ 412 سنسر جو سمندر کی تہہ میں نصب ہیں وہ زلزلے کی لہروں کو ریکارڈ کرتے ہیں اور یہ ڈیٹا براہِ راست مرکز کو بھیجتے ہیں۔ ان میں سے 109 سنسر ایسے ہیں جو گہرے پانی میں ہیں اور ان کی مرمت کے لیے تکنیکی عملہ کشتیوں پر روانہ کیا گیا ہے۔ ۔۔۔